S_1997_1_46_47

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

دی ایگزیکٹو انجینئر

(ریاست کرناٹک)

بنام۔

کے۔سوماسیٹی اور دیگران

2 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947:

دفعہ 2(جے)، 10-"صنعت"-ریاستی حکومت کے ذریعہ کئے گئے پروجیکٹ میں مصروف یومیہ اجرت والا ملازم-پروجیکٹ کے ملازم کو فارغ کرنے پر-ملازم اپنی ملازمت کے تسلسل کے لیے لیبر کورٹ سے رجوع کرتا ہے-دعوی منظور شدہ عدالت عالیہ نے لیبر کورٹ-ہیلڈ کے حکم کو برقرار رکھا، ریاست کی فلاح و بہبود کا کام ایک خودمختار کام ہے۔ان حالات میں، ریاست ایکٹ کے تحت 'صنعت' نہیں ہے-بصورت دیگر، چونکہ پروجیکٹ بند ہو چکا ہے، ملازم کو اس عہدے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ اسے یومیہ اجرت پر مقرر کیا گیا تھا-اس اپیل میں توہین عدالت خطرے کے تحت نافذ کردہ بحالی کا حکم حتمی حکم کے تابع ہے۔-ریاستی حکومت کی اپیل کی اجازت دی گئی۔

یونین آف انڈیا بنام جے نارائن سنگھ، (1995) ایس یو پی پی 4 ایس سی سی 672 اور اسٹیٹ آف ایچ۔پی بنام سریش کمار ورما، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 455، پر بھروسہ کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3637۔

1996 کے ڈبلیو اے نمبر 878 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 18.4.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی۔مہالے۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی۔کنکادرگا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

مدعا علیہ کو 25 جولائی 1986 کو اپیل کنندہ کے ذریعہ شروع کیے گئے ایک منصوبے میں یومیہ اجرت پر مقرر کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ کو 15 جنوری 1989 کو اس کی بندش پر کام سے فارغ کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت لیبر عدالت سے رجوع کیا۔ ایک حوالہ پر، لیبر عدالت نے فیصلہ دیا کہ مدعا علیہ پچھلی اجرت کے ساتھ خدمت کے تسلسل کا حقدار ہے کیونکہ یہ برخاستگی کے مترادف ہے۔ اس حکم کی تصدیق عدالت عالیہ کے واحد جج نے کی تھی جو پچھلی اجرت کے 50 فیصد کی ادائیگی کے تابع تھا۔ تحریری اپیل نمبر 878/96 کو ڈویژن بنچ نے مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اب یہ اچھی طرح سے طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ محکمہ آبپاشی اور ٹیلی مواصلات محکمہ صنعتی تنازعات ایکٹ کے تحت تعریف کے معنی کے اندر 'صنعت' نہیں ہیں جیسا کہ یونین آف انڈیا بنام جے نارائن سنگھ، (1995) ایس یو پی پی 4 ایس سی سی 672 اور اسٹیٹ آف ایچ پی بنام سریش کمار ورما، جے ٹی (1996) 2 ایس سی 455 میں منعقد کیا گیا ہے۔ ریاست کی عوامی فلاح و بہبود کا کام ایک خود مختار کام ہے۔ ہدایت کے اصولوں کے تحت یہ آئینی اختیار ہے کہ حکومت کو تمام انتظامی اور قانون سازی کے اقدامات کے ذریعے فلاحی ریاست لانا چاہیے۔ ان حالات میں ریاست صنعتی تنازعات ایکٹ کے تحت 'صنعت' نہیں ہے۔ دوسری صورت میں بھی، چونکہ پروجیکٹ بند کر دیا گیا ہے، اس لیے مدعا علیہ کو اس عہدے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ اسے یومیہ اجرت پر مقرر کیا گیا تھا۔ یہ ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ مدعا علیہ کو بحال کر دیا گیا ہے۔ بحالی کا حکم ہمارے سامنے رکھا گیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ توہین عدالت خطرے پر حکم نافذ کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یہ اس اپیل میں اس عدالت حتمی حکم سے مشروط ہے۔

ان حالات میں، اپیل کی اجازت اسی کے مطابق دی جاتی ہے۔ لیبر عدالت کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ حکم اور فیصلہ بھی ایک طرف۔

آر۔ پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:16
I am the author of this
document